السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے امان اللہ خان دریافت کرتے ہیں کہ اسلام میں لونڈی اور غلام رکھنے کی کیا حیثیت ہے اوراس کی حدود وقیود اور شرائط کیا ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام میں کئی طریقوں سے غلاموں اورلونڈیوں کوآزاد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے جس کے تیجہ میں آج کل لونڈی سسٹم تقریباًناپید ا ہے لہذا اس کے متعلق سوالات ذہنی مفروضہ توہوسکتا ہے البتہ ضروریات زندگی کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے مسئلہ کی وضاحت بایں طورہے کہ غیر مسلم اقوام کے ساتھ جنگ کے موقع پر جو مرد عورتیں مسلما نوں کے ہاتھ آئیں انہیں شرعاً غلام اورلونڈی کہا جاتا ہے ان کے متعلق اسلامی قانون یہ ہے کہ تمام اسیران جنگ کو حکومت وقت کے حوالہ کردیا جائے کسی سپاہی یا فوجی کو حکومت کی پیشگی اجازت کے بغیر ان میں تصرف کرنے کا اختیار نہیں ہے البتہ حکومت ان کے متعلق درج ذیل اقدامات میں سے کوئی ایک مناسب اقدام کرسکتی ہے (1)ان پراحسان کرتے رواداری کے طورپرانہیں بلامعاوضہ رہاکردیا جائے ۔

ان سے فی کس مقررہ شرح کے مطابق فدیہ لے کرانہیں چھوڑدیا جائے ۔(2)

جومسلمان قیدی دشمن کے ہاتھ میں ہوں ان سے تبادلہ کرلیا جائے اس موخرالذکر صورت میں گرفتار شدہ عورتوں سے جنسی تعلقات قائم کرنے کے متعلق ہمارے ذہنوں میں بے شمار خدشات ہیں انہیں دورکرنے (3) کےلیے اسلام کے مندرجہ ذیل اصول وضوابط کوپیش نظر رکھا جائے

حکومت وقت کی طرف سے کسی سپاہی کولونڈی کے متعلق حقوق ملکیت مل جانا ہی اس کا نکاح ہے یہ ایسا ہی ہے جیسے باپ اپنی بیٹی کا عقد کسی دوسرے شخص سے کردیتا ہے جس طرح باپ نکاح کے بعد اپنی بیٹی وا (1) پس لینے کا مجاز نہیں ہوتا اسی طرح حکومت کوبھی کسی سپاہی کی ملکیت میں دینے کے بعد وہ لونڈی واپس لینے کا اختیار نہیں ہے اس بنا پر مسلمان سپاہی بھی صرف اسی عورت کے ساتھ صنفی تعلقات قائم کرنے کا مجاز ہے جو حکومت کی طرف سے ملی ہو۔

جوعورت جس کے حصہ میں آئے صرف وہی اس سے صنفی تعلقات قائم کرسکتا ہے کسی دوسرے شخص کواسے ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں ہاں اگر حقیقی مالک کسی کے ساتھ اس کا نکاح کردے تواس صورت مین (2) دوسرے شخص کوحق تمتع حاصل ہوجاتا ہے لیکن اس صورت میں اصل مالک اس لونڈی سے دیگر خدمات تولے سکتا ہے لیکن تمتع کی اجازت نہیں ہوگی ۔

جس شخص کوکسی لونڈی کے متعلق حق ملا ہے تووہ اس وقت صنفی تعلقات قائم کرسکے گا جب اسے یقین ہوجائے گا کہ وہ حاملہ نہیں ہے اس کا ضابطہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ ایام ماہواری آنے کا انتظار کیا جائے حمل کی (3) صورت میں وضع حمل تک انتظار کرنا ہوگا ، نوٹ ۔ گھریلو خادمائیں اور کاروباری نوکرچاکر غلام اورلونڈی کے حکم سے خارج ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:483